تیسرا شمارہ

پنجاب پولیس
نیوزلیٹر

جولائی تا ستمبر 2022

پیغام

انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب فیصل شاہکار

پنجاب پولیس کی کمان کرنا بلاشبہ ایک بڑے اعزاز کی بات ہے، لیکن اُس کے ساتھ ساتھ یہ اس سے کہیں بڑی ذمہ داری بھی ہے کیونکہ اس فریضے کی ادائیگی کا براہِ راست تعلق پنجاب میں بسنے والے بارہ کروڑ سے زائد شہریوں کی عزت و آبرو اور جان و مال کی حفاظت سے ہے۔ یہ اہم ترین فرض، ادائیگی کے لیے بہترین صلاحیتوں کے پیشہ ورانہ استعمال کا تقاضا کرتا ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی، نئی ٹیکنالوجی کے پھیلاؤ اور بدلتے ہوئے سماجی حالات نے اس فرض کی ادائیگی کو مشکل تر بنا دیا ہے۔ ان حالات کا تقاضا ہے کہ ایک طرف پولیس کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ڈھالا جائے تو دوسری طرف میسر انسانی اور مادی وسائل کا بہترین استعمال کیا جائے۔ اس لیے اب پولیس کے لیے اپنے فرائض سے غفلت برتنے، لاپرواہی یا بدعنوانی کو کسی درجے میں برداشت کرنا ناممکن ہے۔ اچھی کارکردگی کی تحسین اور غفلت وبدعنوانی کی تادیب ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے۔پنجاب پولیس نے پچھلے کچھ عرصے میں عوام کو معیاری خدمت کی فراہمی کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں، فرنٹ ڈیسک، خدمت مراکز اور آئی ٹی سروسز کے ذریعے عوام کے لیے آسانی اور شفافیت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ سڑکوں اور گلیوں میں جرائم کی بیخ کنی کے لیے ڈولفن فورس، پیرو اور سیف سٹی کے منصوبے شروع کیے گئے ہیں۔ پولیس اسٹیشن کی سطح پر کارکردگی اور عوام سے رویے کو بہتر بنانے کی کاوشیں بھی جاری ہیں۔ میں امید رکھتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ سبحان و تعالیٰ ہماری ان کوششوں میں برکت عطا فرمائیں اور ہمیں پنجاب کے عوام کی عزت و آبرو اور جان و مال کی حفاظت کے مقدس فریضے کو بخوبی سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیشنل آئی جی آپریشنز پنجاب صاحبزادہ شہزاد سلطان

پنجاب پولیس کا ہر جوان شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر دن رات کام کر رہا ہے۔ اپنے ارد گرد کے ماحول کو محفوظ اور پرامن بنانا شہریوں کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں۔ حال ہی میں انٹرنیشنل کرکٹ میچز کے موقع پر شہریوں کا پولیس پر اعتماداور باہمی تعاون اس کی اہم مثال ہے۔ اس سے قبل پاک آسٹریلیا سیریز اور پی ایس ایل میچز کا پر امن انعقاد بھی باہمی تعاون سے ہی ممکن ہو سکا ہے۔ پنجاب پولیس روز مرہ چیلنجز کے علاوہ بین الاقوامی نوعیت کے بڑے ایونٹس کے پر امن انعقاد کے لیے بھی اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے جس کی بدولت نہ صرف پاکستان میں کرکٹ کی واپسی ممکن ہوئی بلکہ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا تاثر بہتر ہوا ہے۔ اسی طرح دنیا بھر سے آنے والے سکھ یاتریوں کو ہر سال اپنی مذہبی رسومات کی ادائیگی کے لیے پنجاب میں فول پروف سکیورٹی فراہم کی جاتی ہے۔ میں پر عزم ہوں کہ پنجاب پولیس اسی طرح اپنے پیشہ ورانہ فرائض سر انجام دیتے ہوئے پنجاب کو "پرامن اور محفوظ تر" بنائے گی۔

ڈی آئی جی آپریشنز پنجاب وقاص نذیر (پی پی آئی او)

موجودہ صدی معلومات کے انقلاب (Information Technology Revolution) کی صدی ہے، جس طرح اٹھارویں صدی میں دُخانی (Steam Engine) کی ایجاد نے انسانی تمدن کو ناقابل یقین حد تک بدل دیا تھا، اکیسویں صدی کی پہلی دو دہائیوں میں یہی کام IT Revolution نے سر انجام دیا ہے۔ جس طرح سٹیم انجن کی آمد کے بعد وقت اور فاصلے سے متعلق صدیوں پرانے معیار بدل کر رہ گئے تھے، اسی طرح IT Revolution نے زمان و مکان (Time & Space) کے نئے تصورات وضع کر دیئے ہیں۔ کوئی معاشرہ، ریاست یا ادارہ اس نئی حقیقت کو نظر انداز کرنے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ پنجاب پولیس بھی اپنے آپ کو وقت کے نئے تقاضوں کے پیش نظر تبدیل کرنے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ خدمات کی فراہمی کے عمل کو جدید دور کی ضروریات کے سامنے رکھ کر ازسرنو ترتیب دیا جا رہا ہے تو دوسری طرف بروقت معلومات کی فراہمی اور عوام سے رابطے کو مؤثر بنانے کے لیے نئی ابلاغی حکمت عملی بھی تشکیل دی گئی ہے۔ سماجی رابطوں کے پلیٹ فارمز پر مؤثر موجودگی ہو یا الیکٹرانک میڈیا پر درست حقائق پر مبنی مؤقف پیش کرنا، پنجاب پولیس ہر میدان میں نمایاں ہے اور بہت سے دیگر سرکاری اداروں کی نسبت زیادہ فعال بھی۔ یہ نیوز لیٹر بھی آگہی کے اسی سلسلے سے جڑے رہنے کی کوشش ہے، جس کے ذریعے قارئین کو پنجاب پولیس سے متعلق عوامی دلچسپی کے امور سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ نشرواشاعت کا یہ سلسلہ مزید آگے بڑھے گا اور پولیس کی کارکردگی پر عوام کے اعتماد و اطمینان میں اضافے کا باعث بنے گا۔

فہرست

1 سنٹرل پولیس آفس

2 واٹس ایپ سروسز / آن لائن کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم

3 یوم شہدائے پولیس

4 یہ غازی، یہ تیرے پراسرار بندے

5 انسداد جرائم

6 جزاوسزا/ٹورازم/پنجاب پولیس اعزاز

7 گلشن کے تحفظ کی قسم

8 انٹرنیشنل کرکٹ میچز کی سکیورٹی

9 سیلاب زدگان کی خدمت

10 شجرکاری / ویلفئر/ کتاب

11 پاک چین پارٹنر شپ

12 میڈیا ہائی لائٹس

13 سماج کے نام

پیٹرن انچیف:ڈی آئی جی آپریشنز پنجاب، وقاص نذیر(پی پی آئی او)

چیف ایڈیٹر: اسامہ محمود
ایڈیٹر: سید بدر سعید

سب ایڈیٹر: قاسم علی
فوٹوگرافر: طاہر حسین

انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب فیصل شاہکار پاکستان پولیس سروس کے گریڈ 22 کے آفیسر ہیں۔ان کا تعلق سولہویں کامن سے ہے۔اس عہدے پر تعیناتی سے قبل وہ آئی جی ریلوے پولیس کے عہدے پر اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔فیصل شاہکار نے 1988 میں بطور اے ایس پی پاکستان پولیس سروس جوائن کی۔آئی جی پنجاب فیصل شاہکار کو ملکی و عالمی سطح پر اہم عہدوں پر کام کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے لگ بھگ تین برس ایڈیشنل آئی جی سپیشل برانچ کے عہدے پر خدمات سرانجام دیں جبکہ وہ ساہیوال اور گوجرانوالہ میں ریجنل پولیس آفیسر کے عہدوں پر بھی تعینات رہ چکے ہیں۔ آئی جی پنجاب نے جن اضلاع میں پیشہ ورانہ خدمات سر انجام دیں ان میں لاہور، شیخوپورہ، ساہیوال، ملتان، پاکپتن،ٹوبہ ٹیک سنگھ،تھرپارکر،ننکانہ صاحب اور گوجرانوالہ شامل ہیں۔فیصل شاہکار تین بار اقوام متحدہ مشن پر بوسنیا اور لائبیریا سمیت دیگر ممالک میں بھی فرائض ادا کر چکے ہیں۔آئی جی پنجاب فیصل شاہکار ڈی آئی جی پولیٹیکل سپیشل برانچ، ڈی آئی جی ویلفیئر پنجاب اور اے آئی جی آپریشنز سی پی او میں بھی فرائض ادا کر چکے ہیں۔

عہدہ سنبھالنے کی تقریب

انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب فیصل شاہکار اپنے عہدے کا چارج لینے کے بعد سنٹرل پولیس آفس آئے اور پنجاب پولیس کی کمانڈ باضابطہ طور پر سنبھال لی۔اس موقع پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی اور سی پی او میں تعینات افسران نے آئی جی پنجاب کو خوش آمدید کہا۔

میڈیا سے بات چیت

پنجاب پولیس کی کمان سنبھالنے کے بعد آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے سنٹرل پولیس آفس میں میڈیا نمائندگان سے گفتگو کی اور اپنی پالیسی، ترجیحات اور ایکشن پلان بارے آگاہ کیا۔انہوں نے میڈیا نمائندگان کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

افسران سے پہلی باضابطہ ملاقات

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے اپنے عہدے کا چارج لینے کے بعد پنجاب پولیس کے سینئر افسران سے پہلی باضابطہ میٹنگ کی اور انہیں پولیسنگ ، بروقت پبلک سروسز ڈیلیوری اور کرائم کنٹرول کے حوالے سے اہم ہدایات جاری کیں

عوام کی خدمت کیلئے پرعزم پنجاب پولیس

- آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے سی پی او میں منعقدہ تقریب میں پنجاب پولیس واٹس ایپ سروسز اور آن لائن کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کا آغاز کیا۔ پنجاب پولیس کا واٹس ایپ نمبر 0331787 1787 ہے، اس نمبر پر شہری ہیلو یا سلام لکھ کر بھیجیں تو پولیس کی 15 سروسز کی تفصیل سامنے آجائے گی۔ اس سروس کو عوامی سطح پر تیزی سے پذیرائی مل رہی ہے۔ پنجاب پولیس کا واٹس ایپ نمبر پہلے دن ہی بہت مقبول ہوگیا اور اس کے افتتاح کے بعد پہلے ہی دن ایک لاکھ سے زائد لوگوں نے رابطہ کیا۔ اوورسیز پاکستانیوں کی بڑی تعداد نے بھی پنجاب پولیس واٹس ایپ سروس پر رابطہ کیا۔
- عوام کی سہولت کیلئے پنجاب پولیس کے کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کو بھی آن لائن کردیا گیا ہے۔ شہری آن لائن شکایات درج کرا کے نہ صرف ای ٹیگ نمبر حاصل کرسکتے ہیں بلکہ شکایات پر ہونے والی کارروائی بارے لمحہ بہ لمحہ اپ ڈیٹ بھی لے سکتے ہیں۔ اوورسیز پاکستانیوں کو بھی اس سروس کے تحت کہیں بھی بیٹھے معلومات مل سکتی ہیں، مستقبل میں سروسز کو مزید اپ گریڈ کیا جائے گا۔ آن لائن کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم تک اس لنک https://complaints.punjabpolice.gov.pk کے ذریعے رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔
- ان سروسز میں کرائم رپورٹ، آئی جی پی شکایت سیل، پولیس خدمت مراکز کی سہولیات، صنفی ہراسگی کی رپورٹ ہیں۔ اوورسیز پاکستانیوں کیلئے سہولیات، زینب الرٹ، سٹیزن پورٹل، گھریلو ملازمین کے کریمنل ریکارڈ کی تصدیق بھی شامل ہیں۔

شہداوغازی

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار کا یوم شہدائے پولیس کے موقع پر خصوصی پیغام

آئی جی پنجاب نے اپنے پیغام میں فرض کی راہ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس ہر برس 4 اگست کو یوم شہدائے پولیس کے طور پر مناتی ہے۔ پنجاب پولیس کے 1500 سے زائد بہادر شہداء نے امن و امان کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ شہداء کی قربانیاں ہمیں احساس دلاتی ہیں کہ ان جوانوں نے اپنے آج کو وطن عزیز پر قربان کر کے ہمارے کل کو محفوظ بنایا ہے۔ میں ان شہیدوں کی ماؤں کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے لخت جگر وطن عزیز پر قربان کیے۔

میں ان شہداء کی فیملیز، والدین اور بچوں کو سلام پیش کرتا ہوں جن کے پیاروں نے شہادت کا عظیم مقام حاصل کیا۔ بحیثیت سربراہ پنجاب پولیس شہداء کے خاندانوں کی بہترین ویلفیئر میری اولین ترجیح ہے۔ خوشی اور غمی کے ہر موقع پر محکمہ پولیس اور فورس آپ کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی۔ آج پنجاب سمیت ملک بھر میں یوم شہدائے پولیس جس عزت و احترام سے منایا جا رہا ہے۔ آج کا دن شہداء کے ساتھ تجدید عہد کا دن ہے، زندہ قومیں اپنے ہیروز کو کبھی فراموش نہیں کرتیں۔ میں ایک بار پھر وطن عزیز پر قربان ہونے والے ان بہادر شہداء کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

یوم شہدائے پولیس کی مرکزی تقریب

4 اگست 2022 کو قوم کے بہادر بیٹوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ملک بھر میں یوم شہدائے پولیس جوش وخروش سے منایا گیا۔ پنجاب میں اس کی مرکزی تقریب پولیس لائنز قلعہ گجر سنگھ لاہور میں ہوئی جس میں وزیراعلی پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے آئی جی فیصل شاہکار و دیگر افسران کے ہمراہ یادگار شہدا پر پھول چڑھائے۔ صوبہ بھر میں پولیس شہدا کی قبور پر فاتحہ خوانی، سینئر پولیس افسران تحائف لے کر شہدا کے گھر گئے۔ اس موقع پر وزیراعلی پرویز الٰہی نے پولیس شہدا کی فیملیز اور بچوں کے لئے خصوصی عید پیکج، پینشن میں اضافہ اور مفت تعلیم کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے یوم شہدائے پولیس کے موقع پر پنجاب پولیس کا رسک الاونس بحال کرنے کے احکامات بھی دیئے۔ تقریب میں موجود پولیس شہدا کے بچے وزیراعلی پنجاب کے ساتھ سیلفیاں لیتے رہے۔ آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے بتایا کہ عوام کے تحفظ اور فرض کی ادائیگی کے دوران پنجاب پولیس کے 1574 افسران و اہلکار شہادتیں پیش کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب پولیس کے سربراہ کی حیثیت سے میں شہدا کی فیملیز کا سرپرست ہوں اور ان کے مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کیے جاتے ہیں

یوم شہدائے پولیس کی ضلعی تقریبات

یوم شہدائے پولیس کی تقریبات صوبہ بھر میں ملی جذبہ اور جوش وخروش سے منائی گئیں اور پنجاب کے تمام اضلاع میں شہدائے پولیس کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ان تقریبات کے مہمان اعزاز شہداء کے اہل خانہ تھے۔ تمام اضلاع میں آر پی اوز، سی پی اوز اور ڈی پی اوز سمیت دیگر سینئر پولیس افسران و اہلکاروں نے اپنے اپنے ریجنز اور اضلاع میں شہدا کی قبور پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس کے بعد یادگار شہدا پر پولیس کے چاک و چوبند دستوں نے سلامی پیش کی جو ان شہداء کی بہادری اور قربانیوں کا اعتراف تھا۔ یوم شہدائے پولیس کے موقع پر دن بھر پولیس شہدا کے گھروں پر سینئر پولیس افسران سمیت ان شہداء کے ساتھی افسران و اہلکاروں کا تانتا بندھا رہا۔ پولیس فورس شہدا کے اہل خانہ کے لیے تحائف لے کر ان کے گھر گئی، ان سے اظہار تعزیت کیا اور یقین دلایا کہ ہمیشہ کی طرح پنجاب پولیس اپنے شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے۔ یوم شہدائے پولیس کے موقع پر پولیس فورس کے علاوہ شہریوں نے بھی شہدا کے اہل خانہ سے بھرپور اظہار یکجہتی کیا اور شہدا کی یاد میں تقریبات کا اہتمام کیا

فرض کی راہ میں...
عزم و استقلال کے پیکر

سیف سٹی اتھارٹی کا دورہ

وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے قربان لائنز لاہور میں پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے ہیڈ آفس کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ صوبائی وزیر داخلہ، چیف سیکرٹری پنجاب، انسپکٹر جنرل پولیس فیصل شاہکار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور دیگر اہم افسران بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے ڈیجیٹل کیمروں کے ذریعے لاہور سمیت پنجاب کے مختلف شہروں میں سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا اور کیے گئے سکیورٹی انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔

کرائم میٹنگ

آئی جی پنجاب نے پولیس لائنز لاہور کے دورے کے موقع پر فیلڈ افسران کے ساتھ کرائم میٹنگ کی۔ سی سی پی او غلام محمود ڈوگر نے آئی جی پنجاب کو جرائم کی صورت حال بارے بریفنگ دی۔ آئی جی پنجاب نے تمام فیلڈ افسران کو کرائم پر قابو پانے اور منظم گروہوں کے خلاف کارروائیوں کے لیے ہدایات جاری کیں۔

ریجنز کے دورے

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے ملتان، گوجرانوالہ اور ڈی جی خان سمیت دیگر ریجنز کے دورے کیے اور تمام اضلاع کے فیلڈ افسران کے ساتھ کرائم میٹنگ کا انعقاد کیا۔ انہوں نے پولیس ٹیموں کی کارکردگی اور ان اضلاع میں جرائم کی روک تھام کے لیے کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیا۔ آئی جی پنجاب نے ان ریجنز کے دوروں میں یادگار شہدا پر حاضری دی اور پولیس شہدا کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ ان ریجنز میں پولیس دربار کا انعقاد کیا، جوانوں کے مسائل سنے اور ان کی ویلفیئر کے لیے خصوصی اقدامات کے احکامات دیئے۔

سپیشل برانچ ہیڈ کوارٹرز

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے اسپیشل برانچ ہیڈ کوارٹرز رابرٹس کلب کا دورہ کیا۔ اسپیشل برانچ کو امن وامان کی صورتحال کے ساتھ ساتھ افسران کی ورکنگ پر نظر رکھنے کا بھی حکم دیتے ہوئے کہا کہ فورس میں موجود کرپٹ عناصر کی نشاندہی کریں، ایسے عناصر کو محکمے سے فوری نکال باہر کیا جائے گا۔

سی ٹی ڈی ہیڈ کوارٹرز

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے سی ٹی ڈی ہیڈ کوارٹرز پنجاب کا دورہ کیا اور اہم اجلاس کی صدارت کی۔ ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی نے آئی جی پنجاب کو صوبہ بھر میں جاری سی ٹی ڈی کے آپریشنز اور کارروائیوں بارے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ سی ٹی ڈی نے 1 لاکھ 3 ہزار سے زائد ممنوعہ لٹریچر وسائٹس کو رپورٹ کیا جن میں سے 74 ہزار کو بند کروا دیا گیا۔ آئی جی پنجاب نے سی ٹی ڈی کو مزید وسائل فراہم کرنے اور انکے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کروائی۔

پنجاب پولیس سپورٹس بورڈ

پنجاب پولیس میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو نئے جذبے کے ساتھ بحال کرنے اور پولیس کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے آئی جی پنجاب نے پنجاب پولیس سپورٹس بورڈ کے اجلاس کا انعقاد کیا۔ انہوں نے پولیس کے کھلاڑیوں کی ٹریننگ، وسائل کی دستیابی سمیت قومی اور بین الاقوامی سطح پر مقابلوں میں انکی نمائندگی کو یقینی بنانے پر غور کیا۔

ایلیٹ ٹریننگ سنٹر

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے ایلیٹ ٹریننگ سنٹر بیدیاں روڈ کا دورہ کیا اور جوانوں کی تربیتی مشقوں اور فائرنگ پریکٹس کا جائزہ لیا۔ آئی جی پنجاب نے اچھی کارکردگی دکھانے والوں کو تعریفی سرٹیفکیٹ دیے۔ ایڈیشنل آئی جی ایلیٹ نے آئی جی پنجاب کو ایلیٹ فورس کو دوران تربیت فراہم کی جانے والی جدید تکنیکی صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ کورسز بارے بریفنگ دی۔

پولیس ایگزیکٹیو بورڈ کا اجلاس

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار کی زیر صدارت پولیس ایگزیکٹو بورڈ کا سنٹرل پولیس آفس میں اجلاس ہوا۔ اجلاس میں خواتین افسران اور رینکر افسران کو پولیس ایگزیکٹو بورڈ میں مناسب نمائندگی دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ بھی فیصلہ کیا کہ نوجوان پولیس افسران کو بھی ایگزیکٹو بورڈ اجلاس میں بطور آبزور ممبر شرکت کا موقع دیا جائے گا۔

انسداد جرائم

- لاہور شیرا کوٹ تھانے کی حدود میں سپیشل بچی سے زیادتی کیس میں پولیس نے دونوں ملزمان سجاد اور تنویر عرف تنا کو رات گئے سگیاں سے گرفتار کیا۔
- ساہیوال میں اغواء کے بعد 15 سالہ لڑکی اقراء کے قتل کا واقعہ میں چوبیس گھنٹوں میں ملزمان عدیل اور شانی کو گرفتار کرکے حوالات میں بند کر دیا گیا۔
- راولپنڈی پولیس نے بزرگ خاتون کے کانوں سے بیہمانہ طریقے سے بالیاں چھین کر فرار ہونے والے سفاک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ملزم کی گرفتاری کیلئے سی سی ٹی وی فوٹیجز، نادرا ریکارڈ اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا۔ آر پی او راولپنڈی عمران احمر نے بتایا کہ ملزم شکریال راولپنڈی کا رہائشی ہے جو اکیلے ہی گلی محلوں میں ایسی وارداتیں کرتا تھا، ملزم اس سے قبل بھی خواتین سے زیورات چھیننے کی متعدد وارداتوں میں ملوث تھا۔
- گوجرانوالہ پولیس نے دھوکہ دہی سے کروڑوں کی نقدی لوٹنے والے ملزمان غلام شبیر اور ارشد کو گرفتار کرکے سات کروڑ ستائیس لاکھ بیاسی ہزار روپے نقدی برآمد کرلی۔ملزمان نے بینک سے رقم لینے کے دوران واردات کی اور گاڑی میں موجود اپنے مالک کے دس کروڑ پینتیس لاکھ سینتیس ہزار روپے کی رقم لے کر فرار ہوگئے۔پولیس ٹیموں نے سی سی ٹی وی فوٹیج، پیشہ وارانہ مہارت اور سائنٹیفک انداز میں تفتیش کی اور مرکزی ملزم غلام شبیر اورماسٹر مائنڈ ارشد کو ملتان سے گرفتار کرلیااور برآمد شدہ رقم مالک کے حوالے کردی۔
- پنجاب پولیس نے نارووال میں بینک ڈکیتی کرنے والے ملزمان کو محض دس گھنٹوں میں گرفتار کرکے لوٹی ہوئی مکمل رقم برآمد کرلی ہے۔
پولیس نے جدید ٹیکنالوجی اور ماہر ٹیم کی مدد سے ملزمان کو ٹریس کیا تھا۔
جھنگ پولیس نے صحافی یونس نومی قتل کیس کے مرکزی ملزمان کو گرفتار
- کر لیا۔گرفتار ملزمان میں نصیر عرف تنی، عامر اور عبدالطیف شامل ہیں جنہوں نے 5 ایکڑ جائیداد کے تنازع پر صحافی کو قتل کیا تھا۔
خاندانی رنجش پرلیہ کے صحافی عبد اللہ نظامی کو اہلیہ سمیت مظفر گڑھ کی حدود
- میں قتل کیا گیا۔ مظفر گڑھ پولیس نے قاتل کو موقع پر گرفتار کر لیا۔
ملتان پولیس تھانہ سیتل ماڑی نے جگو والا سے 07سالہ آمنہ کے اغواء اور زیادتی کے
- بعد ہونے والے اندھے قتل کو ٹریس کر کے ملزم کو گرفتار کیا۔

ٹورازم اور پنجاب پولیس

سیاحوں کی راہنمائی اور مدد کے لیے ''مری ٹورازم پولیس"24 / 7اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔جس میں 150 پولیس افسران واہلکار، ایک خصوصی ٹورسٹ وین، 03 خصوصی طور پر تیار گاڑیاں، 25 موٹرسائیکلز اور گھڑسوار دستہ شامل ہیں۔اسی طرح ننکانہ، چکوال اور قلعہ کہنہ ملتان میں بھی سیاحوں کی سہولت کے لیے ٹورازم پولیس کو تعینات کیا گیا ہے۔آئی جی پنجاب نے کہا ہے کہ ٹورازم پولیس پنجاب کے دیگر سیاحتی مقامات کٹاس راج، ننکانہ اور فورٹ منرو میں بھی شروع کی جائے گی۔

احتساب

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے وہاڑی میں جعلی پولیس مقابلے میں نوجوان کی ہلاکت کے واقعہ پر سخت ایکشن لیتے ہوئے ڈی پی او سے کانسٹیبل تک ذمہ داران کے خلاف کاروائی کے احکامات جاری کیے۔ ایڈیشنل آئی جی جنوبی پنجاب اور آر پی او ملتان نے اس واقعہ کی انکوائری کی جس کی روشنی میں آئی جی پنجاب نے انتظامی غفلت برتنے اور حقائق چھپانے پر ڈی پی او وہاڑی کو عہدے سے ہٹا دیا جبکہ جعلی مقابلے کے بعد موقع پر پہنچ کر پولیس اہلکاروں کے خلاف رپورٹ نہ کرنے اور واقعہ کو چھپانے پر ڈی ایس پی صدر وہاڑی کو معطل کر دیا۔اس کے علاوہ وہاڑی پولیس کے 6 اہلکاروں ایک اے ایس آئی، ایک ٹی اے ایس آئی، تین کانسٹیبلز اور ایک ڈرائیور کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ دوسری جانب اچھی کارکردگی اور فرض شناسی کا مظاہرہ کرنے والوں کی محکمہ پولیس میں ہر سطح پر حوصلہ افزائی کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

اعزاز پنجاب پولیس (یوم آزادی پریڈ)

پاکستان کی ڈائمنڈ جوبلی یعنی 75 سالہ جشن آزادی کی تقریبات میں پنجاب پولیس کے دستوں نے بھی شمولیت اختیار کی۔ پنجاب پولیس کے 97 جوانوں پر مشتمل دو دستے جشن آزادی کی تقریبات کا حصہ بنے۔اسی طرح پولیس بینڈ کے جوان نیشنل پولیس پریڈ سمیت جشن آزادی کی مختلف تقریبات میں شرکت کی جو کہ پنجاب پولیس کے لئے ایک اعزاز ہے۔

دوران ڈرائیونگ

ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ

مجبوری نہیں ضروری ہے

منشیات فروشی
سنگین جرم ہے

اپنے ارد گرد منشیات کی
خرید و فروخت یا استعمال کی
اطلاع فوراً 15 یا 1415 پر دیں

پتنگ بازی ایک خونی کھیل اور قابل سزا جرم ہے

پتنگ بازی اور پتنگ سازی سے
متعلق کسی بھی قسم کی اطلاع
پولیس ہیلپ لائن 15 پر
اطلاع دیں

ہم نے گلشن کے تحفظ کی قسم کھائی ہے

محرم سکیورٹی

پنجاب پولیس نے عشرہ محرم الحرام کے دوران فول پروف سکیورٹی انتظامات کیے۔صوبہ بھر میں 9292 جلوس اور 37223 مجالس منعقد ہوئیں۔جس میں جلوسوں کی سیکیورٹی پر 176477 جبکہ مجالس کی سیکیورٹی پر 194086 افسران واہلکاراور رضا کاروں نے ڈیوٹی سرانجام دی۔

سکیورٹی مانیٹرنگ

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے محرم الحرام کے حفاظتی اقدامات کی نگرانی کی۔9اور 10 محرم کے جلوس اور مجالس کی سکیورٹی کے جائزہ کے لیے کنٹرول روم 24 گھنٹے فعال رہا اور آئی جی پنجاب خود لمحہ بہ لمحہ کی سکیورٹی صورت حال کا جائزہ لیتے رہے۔اس کے علاوہ انہوں نے پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی میں 10 محرم کے جلوسوں، مجالس خصوصاً نثار حویلی لاہور سے برآمد ہونے والے یوم عاشورہ کے مرکزی جلوس کے روٹس کی سکیورٹی کا معائنہ کیا۔

فیلڈ سکیورٹی

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار اور چیف سیکرٹری پنجاب کامران علی افضل نے امام بارگاہ خیمہ سادات کا اچانک دورہ کیا۔سی سی پی او لاہور، کمشنر لاہور، ایڈیشنل چیف سکریٹری ہوم، ڈی آئی جی آپریشنز، ڈی سی لاہور، دیگر افسران ہمراہ تھے۔چیف سیکرٹری اور آئی جی پنجاب نے جلوس اور مجالس کے حفاظتی والا جسٹک انتظامات کا جائزہ لیا۔آئی جی پنجاب اور چیف سیکرٹری پنجاب نے دسویں محرم کے مرکزی جلوس کے روٹ کا بھی دورہ کیا۔یوم عاشور کے مرکزی جلوس کے حفاظتی ودیگر انتظامات کا جائزہ لیا، امن کمیٹی کے ممبران اور منتظمین جلوس سے ملاقات بھی کی۔

چہلم حضرت امام حسینؑ

پنجاب پولیس نے صوبہ بھر میں چہلم حضرت امام حسینؑ کے موقع پر 301 جلوس اور 530 مجالس کے لیے بھرپور سکیورٹی انتظامات کیے اور 42 ہزار سے زائد افسران واہلکار اور رضا کار سکیورٹی ڈیوٹی پر تعینات کیے گئے۔

عرس حضرت داتا گنج بخشؒ

آئی جی پنجاب کی ہدایت پر لاہور میں حضرت داتا گنج بخشؒ کے سالانہ عرس کے موقع پر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے اور سیف سٹی کے کیمروں کی مدد سے سکیورٹی انتظامات کی نگرانی کی گئی۔

عرس حضرت بابا فریدؒ

پاکپتن میں حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکرؒ کے سالانہ عرس کی تقریبات کے حوالے سے آئی جی پنجاب فیصل شاہکار کی ہدایت پر سکیورٹی کے بھرپور انتظامات کیے گئے جن میں خواتین اہلکاروں سمیت پاکپتن پولیس کے 1300 سے زائد افسران و اہلکار چوبیس گھنٹے سکیورٹی فرائض سرانجام دیتے رہے۔دربار حضرت بابا فریدؒ کی طرف آنے جانے تمام راستوں پر 150 سی سی ٹی وی کیمروں سے مانیٹرنگ کی گئی۔آئی جی پنجاب کی ہدایت پر سکیورٹی انتظامات کی نگرانی کیلئے دربار بابا فریدؒ پر کنٹرول روم قائم کیا گیا جہاں سے صورتحال کی لمحہ بہ لمحہ نگرانی کی گئی۔آئی جی پنجاب نے دربار بابا فریدؒ پر قائم کنٹرول روم کا دورہ کیا اور CCTV کیمرہ جات کی مانیٹرنگ کا مشاہدہ لیا۔انہوں نے حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکرؒ کے مزار پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی بھی کی۔

پاک انگلینڈ کرکٹ سیریز کی فول پروف سکیورٹی

پنجاب پولیس کی جانب سے پاک انگلینڈ کرکٹ سیریز کے فائنل سمیت تینوں میچز کے لئے بہترین حفاظتی اقدامات کیے گئے۔اس مقصد کے لیے لاہور پولیس کے 12 ہزار سے زائد اہلکاروں نے فرائض سرانجام دیئے جبکہ شہر بھر کی سکیورٹی کے لیے مزید 1800 اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔اسی طرح کھلاڑیوں، ٹیم آفیشلز اور بین الاقوامی مہمانوں کو بھی نہایت اعلی حفاظتی حصار فراہم کیا گیا۔اسٹیڈیم کے گردونواح میں پولیس اور سپیشل برانچ کے اہلکاروں کے گشت میں اضافہ کیا گیا اور شائقین کو اسٹیڈیم میں داخلے سے قبل حفاظتی نقطہ نظر سے تلاشی کے عمل سے گزارا گیا۔

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے حفاظتی اقدامات کی حکمت عملی کے حوالے سے لاہور پولیس کے اعلی افسران کو ہدایات دیں اور خود بھی قذافی اسٹیڈیم کا دورہ کیا، انہوں نے کنٹرول روم سے اسٹیڈیم میں موجود تماشائیوں کی نگرانی کے عمل کا بھی جائزہ لیا۔فائنل میچ کے موقع پر سکیورٹی کے عمل کو تین سے بڑھا کر چار درجاتی کر دیا گیا۔اسی طرح ٹریفک پولیس نے بھی شاہراہوں پر ٹریفک کے بہاؤ کو برقرار رکھنے اور عوام کو پریشانی سے بچانے کے لیے بہترین انتظامات کے ذریعے شہریوں کے لیے سہولت فراہم کی۔

دردِ دل کے واسطے...

سیلاب زدگان کی خدمت

پاکستان میں حالیہ سیلاب نے جو تباہی مچائی وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ عام شہری صرف اندازہ لگا سکتے ہیں لیکن سچ تو یہ ہے کہ محصور لوگ ہی جانتے ہیں کہ سیلاب کی تباہ کاریوں نے انہیں کتنا متاثر کیا ہے۔ حد نگاہ تک پانی ہی پانی تھا لیکن لوگوں کے پینے کے لیے ایک بوند نہیں تھی، گھر تباہ ہو چکے تھے، مال مویشی ڈوب چکے تھے، کسی کو درخت کا آسرا ملا، کوئی تباہ حال عمارت کے ملبہ پر بیٹھا تھا، سر پر آسمان کے سوا کوئی سائیبان نہیں تھا، زمین پر قدم رکھنے کی جگہ نہیں تھی۔ پانی کی موجیں انہیں اپنے ساتھ بہا کر لے جا رہی تھیں۔ لوگوں نے اپنے ماں باپ، بہن بھائی، اولاد، شوہر، بیوی اور دیگر عزیز و اقارب کو اپنی آنکھوں کے سامنے ڈوبتے اور مرتے دیکھا۔ جو فوت ہوئے انہیں دفن کرنے کے لیے خشک زمین نہیں ملی، ہزاروں مویشی، پولٹری فارمز تباہ ہو گئے، پنجاب زرعی صوبہ ہے لیکن یہاں تیار فصلیں اجڑ چکی ہیں۔ سیلاب متاثرین میں اپنے علاقے کے معززین بھی شامل ہیں، جن کا کروڑوں کا کاروبار تھا، جو زمین دار تھے یا جو اچھے عہدوں پر فائز تھے، وہ اب سیلاب متاثرین میں شامل ہو چکے ہیں۔ کاروبار، مشنری، مل، فیکٹری، کھیت، دکانیں اور مال اسباب سب پانی میں بہہ چکا ہے۔ وہ لوگ جو دوسروں کی مدد میں پیچھے نہ رہتے تھے اب خود مدد کے منتظر ہیں۔ وہ خواتین کہ شرم و حیا جن کی پہچان تھی سیلاب کی وجہ سے برے حال میں زندگیاں بچانے پر مجبور ہوئیں۔ سچ کہیں تو اس سیلاب نے ہر ذی ہوش کو خون کے آنسو رونے پر مجبور کر دیا ہے۔ ایسے حالات میں پنجاب پولیس نے فوری کارروائیوں کا آغاز کیا اور ڈی جی خان، راجن پور، مظفر گڑھ، رحیم یار خان، میانوالی، بھکر اور اٹک میں پنجاب پولیس نے بھرپور امدادی مشن مکمل کیے۔ اس کے علاوہ راولپنڈی، سیالکوٹ، گجرات، منڈی بہاوالدین، نارووال اور قصور میں بھی ریڈ الرٹ جاری کر کے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے میں مدد فراہم کی تاریخ گواہ ہے کہ ملک میں جب بھی کوئی آفت آئی تو ڈسپلن فورسز نے امدادی کاموں میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا اور اپنی پوری توانائیاں لگا کر عوام کی جان بچانے کے ساتھ ساتھ انکی ہر سطح پر مدد کی۔ پنجاب میں سیلاب آنے پر انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب فیصل شاہکار نے فوری طور پر پنجاب پولیس کا ویلفیئر مشن شروع کر دیا تھا۔ سیلاب سے متاثرہ جنوبی پنجاب کے علاقوں میں پولیس ٹیمیں امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پنجاب پولیس کے افسران و اہلکار سیلاب زدگان کو محفوظ مقامات پر پہنچانے کے ساتھ ساتھ انکے مال مویشیوں کو بھی ریسکیو کرتے رہے تا کہ انسانی جانوں کے ساتھ ساتھ وسائل کے نقصان کی شرح کو بھی ہر ممکن حد تک کم کیا جا سکے۔ اس سلسلے

کے لئے پیش پیش

میں آئی جی پنجاب نے ایڈیشنل آئی جی جنوبی پنجاب کو ہدایت کی کہ وہ سیلاب زدگان کے ریلیف ورک کی خودنگرانی کریں اور آر پی اوز، ڈی پی اوز فیلڈ وزٹس میں مزید تیزی لاکر امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیں۔ پنجاب میں امدادی سرگرمیوں کے علاوہ ڈی جی خان ریجن میں سیلابی صورتحال اور مزید بارشوں کے خدشہ کے پیش نظر پنجاب پولیس ہائی الرٹ رہی اور ریلیف ورک کے حوالے سے پیشگی اقدامات بھی بروقت مکمل کر لئے گئے تھے۔آئی جی پنجاب نے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے لیے پولیس کو تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی تھی۔ پولیس ٹیموں نے سیلابی علاقوں میں سے مجموعی طور پر 20595 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جبکہ ڈی جی خان اور راجن پور کے متاثرہ علاقوں سے 6 ہزار سے زائد مویشیوں کو ریسکیو کیا گیا۔سیلاب زدگان میں 17 ہزار سے زائد امدادی سامان کے پیکٹ بھی تقسیم کیے گئے تھے۔

جنوبی پنجاب میں پنجاب پولیس کے 6504 سے زائد جوانوں نے امدادی و ریلیف سرگرمیوں میں حصہ لیا تھا۔اس کے علاوہ پولیس کی جانب سے نشیبی علاقوں میں مقیم لوگوں کو بروقت آگاہ کر کے انہیں محفوظ مقامات پر بھی منتقل کیا گیا۔آئی جی پنجاب کے احکامات پر کچہ ایریا میں سیلابی صورتحال پر تمام دریائی چوکیاں ہائی الرٹ رہیں اور پولیس کی 25 دریائی چوکیوں پر 500 سے زائد جوان امدای سرگرمیوں میں مصروف رہے جبکہ پی ایچ پی کے جوان بھی لوگوں کو محفوظ مقامات تک منتقل کرنے میں متحرک تھے۔

سیلاب متاثرین کی مدد اور بحالی کے لئے پنجاب پولیس انتہائی متحرک تھی۔ پولیس کے تمام افسران و جوان متاثرین کی مدد کے لیے دن رات کام کرتے رہے۔ان کا کہنا تھا کہ عوام کی خدمت وحفاظت میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی جائے گی۔ پنجاب پولیس کی امدادی کاروائیوں کو عوام کی جانب سے بھی بہت سراہا گیا۔ یہ فورس کے وہ تربیت یافتہ جوان ہیں جو ہمیشہ ہر مشکل گھڑی میں اپنے معمول کے فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ عوام کی مدد اور ویلفیئر میں بھی نمایاں نظر آتے ہیں۔ پنجاب پولیس کے دستے اقوام متحدہ کے امن مشن کا حصہ بن کر دنیا بھر میں امدادی سرگرمیوں میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ پنجاب میں بھی جہاں جہاں سیلاب آیا وہاں پنجاب پولیس کے جوان فوری مدد کے لئے پہنچے۔

شجرکاری مہم

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے سنٹرل پولیس آفس کے لان میں پودا لگا کر شجرکاری مہم کا باقاعدہ آغاز کیا۔انہوں نے ہدایت کی کہ شجرکاری مہم کا دائرہ کار تمام اضلاع تک پھیلایا جائے اور شجرکاری مہم کے تحت صوبے کی تمام پولیس لائنز، چوکیوں، تھانوں اور پولیس دفاتر میں پودے لگائے جائیں گے۔آئی جی پنجاب نے کہا کہ شجرکاری مہم کا مقصد ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے فضائی آلودگی میں کمی لانا ہے۔

ویلفیئر

آئی جی پنجاب فیصل شاہکار کی ہدایت پر مختلف عارضوں کے شکار اہلکاروں اور انکے اہل خانہ کیلئے مالی امداد کا سلسلہ جاری ہے۔ایڈیشنل آئی جی ویلفیئر اینڈ فنانس نے 27 ملازمین اور انکے اہل خانہ کیلئے 78 لاکھ 72 ہزار 443 روپے کی امدادی رقم جاری کی ہے۔ان اہلکاروں کو کڈنی ٹرانسپلانٹ، عارضہ قلب، سرطان سمیت دیگر بیماریوں کے علاج کیلئے رقم ادا کی گئی ہے۔گذشتہ مالی سال میں اہلکاروں کی ویلفیئر کیلئے جاری کردہ فنڈز کی تفصیل کے مطابق مجموعی طور پر 23907 ملازمین کیلئے 81 کروڑ، 58 لاکھ، 13 ہزار 328، روپے ویلفیئر فنڈ کی مد میں جاری کئے گئے ہیں۔آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے ویلفیئر برانچ کو ہدایت کی ہے کہ دوران ڈیوٹی علیل ہونے والے اہلکاروں کے علاج معالجے کے لیے بروقت اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے کہا ہے کہ شہدائے پولیس کے بچوں اور اہل خانہ کی بہترین کفالت کیلئے ہر ممکن اقدام کیا جائے اور ریٹائرڈ ملازمین کی بیواؤں کی پنشن کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔

کتاب

آر پی او گوجرانوالہ منیر مسعود مارتھ کی کتاب "Fallacy of Militant Ideology" کو برطانیہ کے معروف پبلشنگ ادارے "Tailor and Francis" نے شائع کیا ہے۔اس سلسلے میں سی پی او میں خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔آئی جی پنجاب نے منفرد تخلیقی کاوش پر ڈی آئی جی منیر مسعود مارتھ کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ سے نوازا۔ڈی آئی جی منیر مسعود مارتھ نے اپنی کتاب میں مسلم دنیا کو درپیش انتہاپسندی کے چیلنجز پر فکر انگیز انداز میں روشنی ڈالی ہے۔کتاب میں قرآن، احادیث اور بنیادی اسلامی تاریخ کو حوالہ جات کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔چار سال میں مکمل کی گئی اس کتاب کا مقصد مغربی دنیا میں اسلام کے مثبت تاثر کو اجاگر کرنا ہے۔

سموگ

احتیاط کریں

فصلوں کی باقیات اور کوڑا کرکٹ جلانے والوں کے
خلاف دفعہ 144 کے تحت قانونی کاروائی کی جا رہی ہے

سموگ کے مضر اثرات سے بچاؤ کیلئے

- چشمے اور ماسک کا استعمال کریں
- دروازے اور کھڑکیاں بند رکھیں
- ہاتھ صابن سے دھونے کی عادت اپنائیں اور چہرہ بار بار دھوئیں

سموگ کی روک تھام کے لئے

- فصل کی باقیات اور کوڑے کرکٹ کو آگ مت لگائی
- ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کیلئے درخت لگائیں
- صنعتوں اور گاڑیوں سے دھوئیں کے اخراج کو منظور شدہ معیار کے مطابق ہونا چاہیے

پارٹنرشپ

پنجاب پولیس اور دوست ملک چین کی پولیس کے درمیان باہمی تعاون کو مزید بڑھایا جا رہا ہے۔اسی سلسلے میں پنجاب پولیس اور جیانگ سو پبلک سکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر سنٹرل پولیس آفس میں منعقدہ تقریب میں دستخط کیے گئے۔تقریب میں آئی جی پنجاب فیصل شاہکار اور چینی قونصل جنرل لاہور زہاؤ شیرن (Zhao Shiren) شریک ہوئے جبکہ جیانگ سو پولیس کے سربراہ اور اعلیٰ چینی حکام نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔مفاہمتی یاداشت کے تحت دونوں ادارے انسداد جرائم، پبلک سکیورٹی اور اہلکاروں کے استعداد کار میں اضافے کے حوالے سے باہمی تعاون کو بڑھائیں گے۔اسی طرح دونوں ادارے مالی جرائم، مجرمان کی گرفتاری اور بیرون ملک چوری ہونے والے سامان کی بازیابی کیلئے بھی تعاون کو بڑھائیں گے۔پنجاب پولیس اور جیانگ سو پولیس پولیسنگ کے معیار کو بہتر بنانے، جدید ساز و سامان کی فراہمی اور انٹیلی جنس شیئرنگ کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ شہریوں کی سکیورٹی، علاقائی امن اور سماجی استحکام کیلئے مل کر کام کریں گے۔مفاہمتی یادداشت کے مطابق تربیتی کورسز کا باقاعدگی سے انعقاد اور زیرتربیت افسران کے باہمی تبادلے سمیت مزید اقدامات کئے جائیں گے۔

اس موقع پر آئی جی پنجاب فیصل شاہکار نے کہا کہ جیانگ سو پولیس کے ساتھ پنجاب پولیس کی مفاہمتی یادداشت اہم کامیابی ہے جس کے دوررس نتائج نکلیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ مفاہمتی یادداشت کے تحت ہونے والے اقدامات سے افسران کی استعداد کار اور فورس کو جدید ساز و سامان کی فراہمی ممکن ہوگی۔چینی قونصل جنرل زہاؤ شیرن نے کہا کہ چینی شہریوں، ماہرین اور کاروباری وفود کو بہترین سکیورٹی فراہم کرنے پر پنجاب پولیس کے شکرگزار ہیں اور آج ہونے والا مفاہمتی یادداشت دوطرفہ تعلق اور تعاون کو مزید مستحکم کرنے کا باعث بنے گا۔مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب میں پنجاب پولیس اور چینی قونصلیٹ کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

موبائل فون خریدنے سے قبل
E-gadget app
میں فون کا IMEI درج کر کے
تصدیق کر لیں
کہ آپ کو چوری شدہ فون
تو نہیں بیچا جا رہا
eGADGET
Monitoring system

خواتین کے تحفظ کیلئے
ویمن سیفٹی ایپ
خواتین ایمرجنسی کی صورت میں
ویمن سیفٹی ایپ یا 15 پر پولیس
کو اطلاع دیں

راستہ پائیں...
"راستہ" کی مدد سے!
ڈرائیونگ لائسنس اور ٹریفک سے
متعلق معلومات اور راہنمائی کیلئے
ٹریفک پولیس پنجاب کی موبائل ایپلیکیشن
"راستہ" ڈاؤن لوڈ کریں
RASTA

میڈیا ہائی لائٹس

Punjab Police launch WhatsApp service across Punjab

عوام کے تحفظ کیلئے پولیس کو مضبوط بنائینگے، آئی جی پنجاب

تھانہ کلچر کی بہتری اولین ترجیح ہے، آئی جی پنجاب

تفتیش کے نظام کو بہتر بنایا جائے، آئی جی پنجاب

Over one lakh people contact Police WhatsApp service on first day

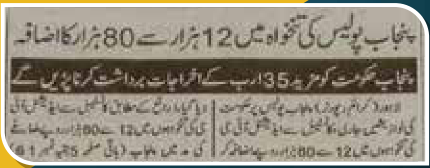
پنجاب پولیس کی تنخواہ میں 12 ہزار سے 80 ہزار کا اضافہ
پنجاب حکومت کو مزید 35 ارب کے اخراجات برداشت کرنا پڑیں گے

سماج کے نام

پنجاب میں پولیس سے متعلق کوئی
شکایت ہو تو فورا آئی جی پی کمپلینٹ سنٹر
1787 پر اپنی شکایت درج کروائیں ۔
یاد رہے ایمرجنسی ہیلپ لائن **15** ہے
جبکہ پولیس سے متعلق شکایات کے لیے
1787 ہے

کسی بھی شخص کو اپنا گھر ،
دفتر یا دکان کرایہ پر دیتے
وقت پولیس اسٹیشن میں
کرایہ داری کا اندراج لازمی
کروائیں

نوسربازی ، فراڈ اور وارداتوں
سے بچنے کے لیے آن لائن گیمز
اور ویب سائٹس پر اپنی ذاتی
معلومات دینے سے گریز کریں

دوران سفر موٹرسائیکل سوار لازمی ہیلمٹ
پہنیں ۔
یہ آپ کو جرمانہ اور چوٹ دونوں سے
بچاتا ہے

مختلف سوشل میڈیا اکاؤنٹس (فیس بک ، ٹویٹر ،
واٹس ایپ گروپس) کے ذریعے گلی ، محلوں اور
سکولوں سے بچوں کو اغوا کرنے والے گروہوں کے
متحرک ہونے بارے افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں
جن میں کوئی صداقت نہیں ہے ۔ایسی افواہیں
پھیلانے کا مقصد عوام (والدین) میں خوف و
ہراس پھیلانا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ ذمہ
دار شہری ہونے کا ثبوت دیں اور بلا تصدیق ایسی
جھوٹی خبریں آگے نہ پھیلائیں

اپنے اردگرد کے ماحول پر نظر
رکھیں ۔
کسی بھی مشکوک چیز یا سرگرمی
کی اطلاع فورا **15** پر دیں

خدمت میں جدت عوام کی سہولت

پنجاب پولیس شہریوں کی آسانی اور خدمات کی بہتر فراہمی کے لئے مصروف عمل

033 1787 1787

Punjab Police WhatsApp Services

آن لائن کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم

اور

پنجاب پولیس واٹس ایپ سروسز

کا آغاز

واٹس ایپ سروسز

- پنجاب پولیس کے بارے میں
- کرائم رپورٹ
- آئی جی پنجاب شکایت سیل
- پولیس خدمت مرکز کی سہولیات
- پنجاب پولیس کے ہیلپ لائن نمبرز
- صنفی ہراسگی کی رپورٹ
- پولیس دفاتر
- بیرون ملک مقیم پاکستانیوں
- کے لئے سہولیات
- سوشل میڈیا
- پنجاب پولیس ویب سائٹ
- زینب الرٹ
- انتہائی مطلوب مجرمان
- سٹیزن پورٹل کی رسائی
- گھریلو ملازمین کے کریمنل ریکارڈ کی تصدیق
- رائے اور تجاویز

Complaint Management System

اب گھر بیٹھے کسی بھی جرم کے خلاف آن لائن درخواست دیں اور ای ٹیگ حاصل کریں

Salam
Hello
یا
1
لکھ کر بھیجیں

15 خدمات سے متعلق فوری معلومات اور رسائی حاصل کریں

کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں 15 پر کال کریں

عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے ہر پل مصروف عمل

پنجاب پولیس

PunjabPoliceCPO PunjabPolicePakistanOfficial OfficialDPRPP